فلمستان پروڈکشن کا نیا ڈرامہ

हम भी कुछ कम नहीं

ہم بھی کچھ کم نہیں

اداکار:-

...ا - رنجن - سمترا - مجنوں - رام اوتار وغیرہ وغیرہ

(قیمت ۱؍)

...ی اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

ہم بھی کچھ کم نہیں

توبہ توبہ جی اللہ اللہ ستم ہے ولا
یہ تو ہے میرے دیوانوں کا محلہ
یہ کھو کھو کھانستے وہ ہنس کے ہلانے۔ کوئی آگے کوئی پیچھے چلا
توبہ توبہ اللہ اللہ ....
دے رہا ہے دل کوئی دے رہا ہے جان
ہونٹوں کو دبا کے کھڑے ہوئے بے ایمان
یہ تیکھی مونچھوں والے وہ لمبی داڑھی والے
مجھ پہ مٹے ہوئے ہیں ماشاءاللہ۔ توبہ توبہ اللہ اللہ
تھوڑا تھوڑا پا گئے سب درد جگر۔ میرا بس چلے تو دیدوں سبکو زہر
آنکھیں نچائے کوئی سیٹی بجائے کوئی۔ دل میرا دھڑکے یہ مچائیں ہلہ
توبہ توبہ اللہ اللہ ... ...
گالیاں ہی کھا کے مزا آئے جنہیں۔ باتوں سے شرم کیسے آئے انہیں
یہ ترچھی نگاہیں روکے ہوئے ہیں راہیں۔ کیسے چھڑاؤں عاشقوں سے پلہ
توبہ توبہ اللہ اللہ ... ...

نمبر ۲

سو حسینوں میں کوئی ایک حسین ہوتا ہے۔ پھر بھی سرکار ....
پھر بھی سرکار وہ ہم جیسا نہیں ہوتا ہے

ہم جسے پیار سے دیکھیں اب ...
مسکرا دیں تو بہاروں کو پسینہ آجائے

جام ساگر کا نشہ یوں تو حسیں ہوتا ہے پھر بھی سرکار ......
دیکھنے والا جھلک دیکھ کے دیوانہ بنے
شمع بھی سامنے آجائے تو پروانہ بنے

کہتے ہیں چودھویں کا چاند حسیں ہوتا ہے پھر بھی سرکار ......
ہر کلی لیتی ہے کھلنے کی اجازت ہم سے
اور رنگ پھولوں کا گلاب ہے تمہارے دم سے

اور ان پھولوں سے گلزار حسیں ہوتا ہے پھر بھی سرکار ......

نمبر ۳

جا جا جا روٹھ جا پروانے ۔ ہوگا برا انجام شمع کی محفل میں

ہوگی وفا بدنام جا جا جا ......
کیا ملیگا تجھے عاشقی میں ۔ جلتا رہ جائے گا دل لگی میں

بھولے سے بھی نہ لینا نظروں ملانے کا نام جا جا جا ....
یہ جوانی تو ہے بس دیوانی ۔ آگ کو بھی سمجھتی ہے پانی
دامن بچا جان نہ گنوا دیوانوں کا ہے یہ کام ۔ جا جا جا ...
ہے زمانہ محبت کا دشمن ۔ سن لے تیرے دل کی یہ دھڑکن
یوں نہ مچل نا ہی سنبھل کر کے نہ لے دل دام جا جا جا ....

نمبر ۴

ا ہ ر ر ر ہے .... ہے .... ہے ہے

ہے بچپنا رے رے پیمانے ہیں بھرے بھرے۔ ان انکھوں کا نشہ بڑا
چڑھ کے نہ اترے ار ر ر رے ہے بچپنا۔ دیکھیگا جو ہنسکے رہ جائے گا میرے
زلفوں کی زنجیر جکڑ لیگی قیدی کو کس کے

نا نا نا جی نا دیکھو ہونا جانا کہیں مجھ پہ فدا ہے بچپنا ....

گال میرے شہد جیسے ہونٹ میرے رسیلے
جسکو چاہے پھونکدے رکھدے ناز میرے بھڑکیلے

نا نا نا جی نا میٹھے میٹھے نینا کہیں دل نہ جلائے بچپنا

چھوٹ گئے گی ایسی کمائی نہ ہو گی جیسی
جو نہ ملے انکھ ملا کے پوچھو دیکھی جیسی

ہاں ہاں ہاں جی ہاں لیکے دیکھو درد جگر کا مزا ہے بچپنا ....

نمبر ۵

او بیٹا العزو زمانہ چاچا شلعو
چڑھ گئی الفت کا بازار۔ پیار کی قیمت بیس ہزار
بیچ ڈھنڈ ھنڈ مالک تو ہی آ ۔ او او بیٹا ....

لائیگی ہے میری پیڈری مولا ڈھنڈ بے بچارہ
مار میری قسمت پر بھر گئے دولت کی پچکاری مسنی ان پیار
دل سے بہت تنگ مارگئی جیسے ہی بڑی دو ارا کی
ایسے آ بنا دے ہمکو مولا ۔ مانشنو دستے بیمار کی

کیوں کر چڑھ گیا اُلفت کا بازار

خشکیوں سے بڑھ کر پیسہ ہائے غضب ہے کیسا
گھاس جیسے دل ٹوٹے دیکھو عشق لڑائے پیسا
یار ملتا ہے جیسا یار بھی دے تو دیسا
رکھ دے میرے سینے میں مولا دل کی بجائے پ پ پ پیسہ
کیوں کر چڑھ گیا اُلفت کا بازار ۔۔۔۔۔۔۔

کھا تو میری آہوں پر رحم کسے کیوں دل پر
جیب میں نوٹ ہو تو موم بنے وہ پتھر
سچ ہے سچ ہے سچ ہے سچ ہے
سچ ہے بنا مال و زر کوئی نہ تھوکے منہ پر
رہ گئے ہم ہی کنوارے دیکھا بنگئی دُنیا سہرا۔ کیوں کر چڑھ گیا ۔۔۔

ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے
ہائے میں پیٹوں چھاتی بگڑی میری بن آتی
سونے کے انڈے دینے والی مُرغی کوئی مل جاتی
پک پک پک پکاک پک
ہاتھ جو کچھ دی آتی شادی میری ہو جاتی
جاتے سے پہلے آتا میں دُلہن اور براتی ۔ کیوں کر چڑھ گیا ۔۔۔

نمبر ۶

ٹے ۔۔۔ ترکٹ ترکٹ تک تا دِم تماشا آیا ، آ لندر دیکھ تماشہ

توڑ کے پتھر کر دوں تماشہ۔ رکھ دوں جلا کر قسمت سے لاشہ
آیا قلندر دیکھ تماشہ۔ تماشہ تماشہ دیکھ تماشہ
چک لائی چک بک چو نج کلارم۔ چک بک چک بک چھما چالی
ہے ہے واہ واہ واہ واہ

جادوگرنی چین کی خالہ اللہ دین کی۔ آ با میرا جاپانی قلندر
اماں طلسمستان کی جادوگرنی چین کی
میری جادو کی چھڑی کر دے دنیا کو چکرم
ساری صفائی ہاتھ کی یعنی کھیل یا کھیلم
دیکھ رہیلے کرتب لوگو پھر کھیل کا گم دم
میں نہ مانوں میں نہ مانوں گھبرا کے دیکھ رہے... ہے
چک لائی چک بک چو نج کلارام۔ چک بک چک بک چھما چالی
دیکھ کرشمہ لگا کے چشمہ بات نہیں یقین کی۔ واہ واہ جادوگرنی چین کی
کھا کے راکھ کھا تمباکو منہ سے نکالوں چاقو
دیکھ کے جسکو کان پکڑ لے چور لٹیرے ڈاکو
وار کروں تو دم کو دبا کر بھاگے خان ہلاکو۔ میں نہ مانوں اے بیا جو
ایک بار میں گنٹ کر جاؤں کرکے آن کو پانی
بنا دے دار دکھوں میں مجھ جادو ستانی
پھر دیکھ چچا رمضانی میرا ناچ بلوچستانی۔ میں نہ مانوں میں نہ مانوں
ختم

انقلاب زندہ باد انقلاب زندہ باد

چلو وطن کی راہ پر کہ تم وطن کی شان ہو
وطن کو تم پر ناز ہے کہ تم وطن کی جان ہو

انقلاب زندہ باد انقلاب زندہ باد

بڑھے چلو بہادرو کہ ظلم کو مٹائینگے
گرا کے محل ظلم کے نیا جہاں بسائینگے۔ انقلاب زندہ باد
کفن کو سر پر باندھ لو کہ آج ذرا جنگ ہے
لہو ہے تو مت ڈرو لہو بھی ایک رنگ ہے۔
انقلاب ۔۔۔
کچل دو دشمنوں کے سر جلا دو ظالموں کے گھر
کہ شرط باندھ کر چلو کہ ائینگے تو جیت کر ۔ انقلاب زندہ باد ۔۔۔

ختم شد